از حضرت مولانا مفتی جمیل احمد تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

عَلَمُ الْعِلْمِ وَالْاَعْمَالِ عَظِیْمُ الشِّیَمِ

قطعہ تاریخیہ بوفاۃ الشاہ عطاء اللہ البخاری رحمۃ اللہ علیہ

جَمِیْلُ الْفَضْلِ خَطِیْبُ النَّادِرَاتِ الْحِکَمِ
(کوہ فضل نادر حکمتوں کے خطیب)

عَلَمُ الْعِلْمِ وَالْاَعْمَالِ عَظِیْمُ الشِّیَمِ
(علم و عمل کے پرچم کمال کی عادات والے)

نُکَتٌ بَادِرَۃٌ خُطْبَتُہٗ مُرْتَجَلًا
(جن کی فی البدیہ تقریر بے ساختہ نکلتے ہوتے تھے)

حَیْرَانٌ لِتَعَالِیْہِ شَدِیْدُ النِّقَمِ
(کہ سخت سخت نکتہ چین ان کی بلند پروازی سے حیران تھے)

عَرَبٌ عَارِبَۃٌ لَوْ سَمِعُوْا خُطْبَتَہٗ
(خالص عرب لوگ اگر ان کی تقریر سن لیتے)

رَجَعُوْا عَنْ کَلِمَاتٍ رَضَخُوْا لِلْعَجَمِ
(تو ان سب باتوں سے رجوع کر لیتے جو عجمیوں کے سر پر پھینک ماری ہے)

عَجَمٌ قِیْلَ لَهُمْ لَیْسَ فَصِیْحٌ فِیْهِمْ
(وہ عجمی قوم جن کے بارہ میں یہ کہا گیا ہے کہ ان میں فصیح و پُرگو نہیں ہو سکتا)

بِتَلَاقِیْهِ لَصَاحُوْا بَلٰی اَوْ نَعَمِ
(ان کی ملاقات پر وہ لوگ چیخ اٹھتے کہ ضرور ضرور یا ہاں ہاں ہوتا ہے)